احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

213029

CPL 61

جمعرات 9- ستمبر 1999ء- 27 جمادی الاول 1420 ہجری- 9 تبوک 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 203

سید الاستغفار

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

سید الاستغفار یہ ہے کہ انسان عرض کرے اے اللہ تو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں۔ اور میں اپنی طاقت اور استطاعت کے مطابق اپنے عہد پر قائم ہوں۔ میں اپنے اعمال کے شر کی تجھ سے پناہ مانگتا ہوں میں اپنے اوپر تیری نعمتوں کا معترف ہوں اور اپنے گناہوں کا اقراری ہوں اس لئے مجھے معاف کر دے تیرے سوا کوئی گناہ بخش نہیں سکتا۔

(بخاری کتاب الدعوات باب افضل الاستغفار)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گناہوں کی بخشش طلب کرنے والوں سے اللہ تعالیٰ مغفرت کا سلوک فرماتا ہے

احادیث نبویہ کے حوالہ سے اللہ تعالیٰ کی بے پایاں مغفرت و رحمت کا تذکرہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ 20- اگست 99ء بمقام ناروے کا خلاصہ

ناروے (20- اگست) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بصرہ العزیز 19- اگست کو اردو کلاس کے ساتھ ناروے کے دورہ پر تشریف لائے- 20- اگست کو ناروے کے شمالی علاقوں کی سیر کے دوران Apdal کے مقام پر ایک کمیونٹی ہال میں حضور ایدہ اللہ نے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا اور نماز جمعہ پڑھائی- تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کے بعد حضور ایدہ اللہ نے سورۃ آل عمران کی آیات 136` 137 کی تلاوت کی جن میں اللہ تعالیٰ کی مغفرت کا مضمون بیان ہے اور ذکر ہے کہ وہ لوگ جو کسی بدی کے مرتکب ہوں یا اپنے نفسوں پر کوئی ظلم کر بیٹھیں اور پھر وہ اللہ کو یاد کریں اور اپنے گناہوں کی بخشش طلب کریں تو ان کے لئے ان کے رب کی طرف سے مغفرت ہے- حضور ایدہ اللہ نے احادیث نبویہ کے حوالہ سے اس مضمون کی مزید وضاحت فرمائی- چنانچہ بخاری شریف میں روایت درج ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ تم سے پہلے ایک ایسا شخص تھا جسے اللہ نے بہت سا مال عطا کیا تھا- اسے یہ احساس تھا کہ اس نے زندگی میں کوئی اچھا کام نہیں کیا چنانچہ مرنے سے پہلے اس نے اپنی اولاد کو نصیحت کی کہ مجھے جلا دینا پھر پیس کر میری راکھ کو تیز ہوا کے دن بکھیر دینا- انہوں نے ایسا ہی کیا- پھر اللہ نے اسے اکٹھا کیا اور فرمایا کہ تمہیں کس بات نے ایسا کرنے پر مجبور کیا- اس نے کہا: تیرے خوف نے- اس پر اللہ نے اس کے ساتھ رحمت کا سلوک فرمایا- حضور ایدہ اللہ نے اس حدیث کا بھی ذکر فرمایا جس میں ایک شخص کے ننانوے قتل کرنے کے بعد توبہ کا ذکر ملتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے اس کی توبہ کو قبول کرتے ہوئے اس سے رحمت کا سلوک فرمایا- حضور ایدہ اللہ نے اس مضمون سے متعلق مختلف احادیث نبویہ کے بیان کے بعد آخر پر حضرت اقدس مسیح موعود کا ایک اقتباس بھی پڑھ کر سنایا- حضور نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کا انجام بخیر فرمائے-

(الفضل انٹرنیشنل 3- ستمبر 99ء)

رحمت کا رہے سایہ بڑھتا ہی رہے پایہ — ہر وقت خدا رکھے آسائش و صحت سے
فضلوں کی لگیں جھڑیاں خوشیوں سے کٹیں گھڑیاں — انعام کی بارش ہو خالق کی عنایت ہو

(درعدن)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارے میں تازہ اطلاع

حضور انور ایدہ اللہ، اللہ کے فضل سے روبصحت ہو رہے ہیں

ربوہ: 8 ستمبر 99ء- لندن سے پرائیویٹ سیکرٹری مکرم منیر احمد صاحب جاوید نے محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ کے نام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں جو تازہ اطلاع بھجوائی وہ ذیل میں درج ہے-

"حضور انور اللہ تعالیٰ کے فضل سے روبصحت ہو رہے ہیں- الحمد للہ- احباب جماعت حضور انور کی کامل شفایابی اور مقاصد عالیہ میں کامیابی کے لئے دعائیں جاری رکھیں-"

خلافت رابعہ کی برکات کا ایک عظیم ثمر- بیوت الحمد منصوبہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی جاری فرمودہ بابرکت تحریکات میں سے ایک عظیم تحریک بیوت الحمد منصوبہ کا اجراء ہے- اس منصوبہ کے شیریں ثمرات سے جہاں بیوت الحمد کالونی ربوہ میں 85 خاندان ہر قسم کی سہولت سے آراستہ رہائشی مکانوں کی صورت میں فیضیاب ہو رہے ہیں- وہاں سینکڑوں مستحقین اپنے اپنے گھروں میں حسب ضرورت امداد برائے جزوی تعمیر کی شکل میں مستفید ہو رہے ہیں- کالونی میں پہلے مرحلہ کی تکمیل میں ابھی دس مکان تعمیر ہونا باقی ہیں اسی طرح ضرور تمندوں کا حلقہ وسیع ہونے کے باعث ابھی کثیر تعداد میں مستحق خاندان امداد برائے جزوی تعمیر کے منتظر ہیں-

احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اس عظیم تحریک جس میں بیوگان اور بے سہارا لوگوں کو رہائشی سہولت مہیا کرنے کے لئے حتی الامکان امداد دی جاتی ہے اس میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرما کر ثواب دارین حاصل کریں- تحریک کے عظیم مقاصد کی تکمیل میں ایک مکان کے پورے اخراجات (جس کا تخمینہ 5 لاکھ روپے ہے) ایک لاکھ یا اس سے زائد کا وعدہ یا حسب استطاعت کوئی بھی مالی قربانی پیش کی جا سکتی ہے جو مقامی جماعت کے نظام میں یا مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرمائیں-

امید ہے کہ حضور انور کی اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ احباب کرام اپنی استطاعت کے مطابق شمولیت فرما کر عنداللہ ماجور ہونگے-

جزاکم اللہ احسن الجزاء

والسلام

سیکرٹری بیوت الحمد سوسائٹی

خصوصی درخواست دعا

احباب جماعت سے گذارش ہے کہ جملہ اسیران راہ مولا کی مشکلات کے ازالہ اور ان کی جلد باعزت بریت کیلئے خصوصی دعا کریں نیز یہ کہ اللہ تعالیٰ انہیں اور ان کے عزیز و اقارب کو بھی اپنی حفظ و امان میں رکھے- آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر۔عبدالسمیع خان

پبلشر: آغا سیف اللہ۔پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع : ضیاء الاسلام پریس ربوہ
مقام اشاعت : دارالنصر غربی ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

مرتبہ۔حافظ عبدالحلیم صاحب

اردو کلاس کی باتیں نمبر 68

ریکارڈ شدہ- 16- جولائی 1999ء
نشر- 18- جولائی 1999ء

بقیہ
اشعار کی تشریح

اثر اس کو ذرا نہیں ہوتا
رنج راحت فزا نہیں ہوتا

مطلب ہے میں ہوں ہی دکھی۔جب میں دکھ سناتا ہوں اس کو اثر کیا ہوگا۔کیونکہ دکھ سے خوشی پیدا نہیں ہوا کرتی۔

رنج راحت فزا نہیں ہوتا

جو دل کا دکھ ہے وہ راحت نہیں پیدا کر سکتا۔ کیا کروں زیادہ سے زیادہ یہی ہے کہ اپنا سینہ چاک کرکے سامنے رکھ دوں۔ لیکن اس کے نتیجے میں غم ہی پہنچے گا۔خوشی تو نہیں پہنچے گی۔اور میں تو خوشی کی خاطر کر رہا ہوں۔

اچھا شعر ہے اور بہت گہرا شعر ہے۔

کس کو ہے ذوق تلخ کامی لیک
جنگ میں کچھ مزہ نہیں ہوتا

انسانی فطرت کا ایک اچھا راز ہے۔سب کے ساتھ یہی ہوتا ہے لیکن خیال نہیں گزرتا۔لڑائی کرنے کا منہ سے سخت لفظ کہنے کا کس کو شوق ہے۔کیا مزہ ہے۔ لیکن مشکل یہ ہے کہ جنگ میں کچھ مزہ نہیں ہوتا۔اگر کبھی کبھی آپس میں لڑائی نہ ہو تو زندگی تو بور ہو جائے۔ مشکل یہ پڑ گئی ہے کہ آخر جنگ کرنی ہی پڑتی ہے۔

کس کو ہے ذوق تلخ کامی لیک
جنگ میں کچھ مزہ نہیں ہوتا

آگے بھی ایک بہت مزے کا شعر ہے

تم ہمارے کسی طرح نہ ہوئے
ورنہ دنیا میں کیا نہیں ہوتا

کتنا سادہ شعر ہے۔کیا نہیں ہوتا دنیا میں بس ایک تم نہیں ہوئے ہمارے۔ورنہ دنیا میں ہر مشکل سے مشکل کام ہو جاتا ہے۔یہ سادہ سی بات نہ ہو سکی کہ تم ہمارے ہو جاؤ۔

اس نے کیا جانے کیا کیا لے کر
دل کسی کام کا نہیں ہوتا

فرمایا:۔
یہ بھی سادہ شعر ہے بہت مزے کی بات ہے۔اس نے ہمارا دل لے کر پتہ نہیں کیا کیا ہوگا۔دل تو

کسی کام کی چیز نہیں ہے فضول ہے یونہی۔
اب وہ شعر جو اس نظم کی جان ہے

تم مرے پاس ہوتے ہو گویا
جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا

ہر انسان کو جب تنہائی ملتی ہے تو جس سے زیادہ پیار ہو اسی کی باتیں سوچتا ہے اور وہ ہوتا نہیں ہے۔گویا کا مطلب ہے جیسے تم ہو مگر تم ہوتے نہیں ہو۔

پہیلی

جرمنی کی تہمینہ ظفر کا خط حضور انور نے سنایا۔
میرا نام تہمینہ ظفر ہے خدا کے فضل سے وقف نو کی بچی ہوں۔اردو کلاس کے لئے ایک پہیلی بھجوا رہی ہوں۔

چھوٹی سی ڈبیا ٹک ٹک کرے۔چلتا مسافر گر گر پڑے۔

جواب گھڑی اور دل

اس کی تصویر دکھاتے ہوئے فرمایا پیاری بیٹی ہے اور اچھی بچی ہوئی ہے ماشاءاللہ۔

لطائف

○ ایک بے سرے گانے والے نے دو میڈل لگائے ہوئے تھے۔ایک چھوٹا سا تھا اور ایک بہت بڑا تھا۔لوگوں نے پوچھا بھئی یہ دو میڈل کیسے ہیں ایک چھوٹا ہے ایک بڑا ہے گویّے نے کہا جب میں نے گانا شروع کیا تھا چھوٹا میڈل ملا تھا جب ختم کیا تو بڑا میڈل ملا۔لوگوں نے کہا شکر ہے اس نے پیچھا چھوڑ دیا ہے۔

○ جیل انسپکٹر نے دورہ کرتے ہوئے سپرنٹنڈنٹ سے پوچھا۔

آپ کی جیل سے کوئی فرار تو نہیں ہوتا۔اس کی مجھے بروقت اطلاع ملنی چاہئے کہ کس جیل سے لوگ تنگ آکر بھاگتے ہیں۔

اس نے جواب دیا ہماری جیل سے تو کبھی کوئی فرار نہیں ہوتا انسپکٹر حیران ہو گیا کہ کیسی جیل ہے جس میں سے کوئی فرار نہیں ہوتا۔یہ بتاؤ اس کی وجہ کیا ہے کہ کیوں کوئی فرار نہیں ہوتا۔

سپرنٹنڈنٹ نے جواب دیا اس کی وجہ یہ ہے کہ جتنے جیل والے ہیں سارے آپس میں رشتے دار ہیں۔سارا خاندان تو ادھر ہے تو فرار ہوکے کسی نے کس کے پاس جانا ہے۔بلکہ یہ لوگ باہر سے چوریاں اور ڈاکے ڈال کر یہاں اپنے رشتے داروں کے پاس آتے ہیں۔

○ ایک استاد نے بچے سے پوچھا کل تم سکول کیوں نہیں آئے۔اس نے جواب دیا۔

استاد صاحب میں گر گیا تھا اور لگ گئی تھی۔

استاد نے پوچھا کہاں گرے تھے اور کیا لگ گئی تھی

شاگرد نے کہا سر میں بستر پر گرا تھا اور آنکھ لگ گئی تھی۔

○ ایک جج نے ڈاکو سے پوچھا کہ تمہیں ڈاکہ ڈالتے ہوئے شرم نہیں آتی ڈاکو نے کہا۔

جناب جو ہم نے منہ پہ نقاب پہنا ہوتا ہے شرم ہی کی وجہ سے تو پہنا ہوا ہوتا ہے۔

○ بیٹے نے اپنے باپ سے کہا

اباجی آپ کے سر کے کچھ بال سفید ہو رہے ہیں۔

باپ نے کہا

جب کسی کا بچہ شرارت کرتا ہے تو بے چارے باپ کے کچھ بال سفید ہو جاتے ہیں۔تم جب شرارتیں کرتے ہو میرے کچھ بال سفید ہو جاتے ہیں۔بچے نے کہا۔

اچھا اب میں سمجھا ہوں تبھی دادا جان کے سارے بال سفید ہو گئے ہیں۔

○ ایک مالک نے نوکر کو خط دیا کہ جاکے پوسٹ کر آؤ۔نوکر گیا اور خط ڈالنے کی بجائے اسی طرح واپس لے آیا۔

مالک نے کہا میں نے تمہیں خط پوسٹ کرنے کے لئے بھیجا تھا کیوں خط پوسٹ کرکے نہیں آئے نوکر نے کہا جناب میں نے خط اس لئے نہیں پوسٹ کیا کہ بکس کو تالا لگا ہوا تھا۔

○ ایک دفعہ ایک بچہ سکول جا رہا تھا اس کے ہاتھ میں کاپی تھی اور سخت پریشان تھا۔ایک بڈھا تعلیم یافتہ آدمی اس کو راستے میں ملا۔

اس نے کہا کیوں بیٹے سکول جاتے ہوئے اتنے پریشان کیوں ہو۔لڑکے نے کہا استاد نے مجھے آج ایک سوال دیا ہے جو بہت مشکل ہے اور میں اس کو حل نہیں کر سکتا۔

اس نے کہا کوئی ایسی بات نہیں یہاں بیٹھو میں ابھی سوال حل کر دیتا ہوں۔ اس نے بڑے آرام سے بیٹھ کر سوال پڑھا اور اس کا حل لکھا۔ اور کہا بیٹے یہ لو اور اب آرام سے سکول جاؤ۔

دو چار دنوں کے بعد ایک دفعہ پھر بچے اور بزرگ کا آمنا سامنا ہو گیا بچے نے فوراً کاپی پیچھے چھپالی۔بزرگ نے کہا بیٹے تم کاپی کیوں چھپا رہے ہو۔اس نے کہا میں اس لئے چھپا رہا ہوں کہ پچھلی دفعہ جو آپ نے سوال حل کیا تھا اس کی وجہ سے مجھے کافی مار پڑی تھی۔اور پھر بنچ پہ بھی کھڑا ہونا پڑا تھا۔کاپی میں نے اس لئے چھپالی ہے کہ کہیں آپ دوبارہ سوال نہ حل کر دیں۔پہلے جو سوال آپ نے حل کیا تھا اس سے ہی بہت مار پڑ چکی ہے۔

○ چینی ہوٹل میں ایک آدمی کھانا کھانے گیا تھا۔مرغ کی ایک ٹانگ چھوٹی تھی اور دوسری بڑی۔

اس نے بیرے کو بلا کر کہا بھئی یہ کیا تماشہ ہے اس مرغ کی ایک ٹانگ چھوٹی ہے اور ایک بڑی ہے۔ بیرے نے کہا جناب آرام سے کھائیں آپ نے کھانا کھانا ہے آپ نے کون سا مرغ کے ساتھ ناچ کرنا ہے۔

شکر خورہ

ایک محاورہ ہے خدا شکر خورے کو شکر دے ہی دیتا ہے۔ شکر خورہ ایک پرندہ ہے اس کو شکر خورہ اس لئے کہتے ہیں کہ اس کو میٹھا پسند ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو میٹھا دے ہی دیتا ہے۔پھلوں میں سے رس چوس کے کہیں سے میٹھا لے ہی لیتا ہے۔

یہ محاورہ ہے کہ جس کو کوئی شوق ہو اس کا شوق اللہ تعالیٰ پورا کر ہی دیتا ہے ہماری اردو کلاس کے لئے شکر کے طور پر میٹھے لطیفے کبھی کبھی مل ہی جاتے ہیں۔

غانا سے خوشخبری

غانا کی اچھی خبریں ہیں اللہ کے فضل سے اس سال کا جوان کو بہت اونچا ٹارگٹ دیا تھا وہ انہوں نے پورا کر لیا ہے۔اور نئے نئے علاقے فتح ہو رہے ہیں ماشاء اللہ اشانتی علاقے میں بھی (دعوت الی اللہ) ہو رہی ہے۔ماشاء اللہ۔

اچھی رپورٹیں آ رہی ہیں۔وہاں شمال کے ایک علاقے میں احمدی (دعوت الی اللہ) کے لئے گئے وہاں عیسائیت کا زور ہے۔وہاں کمشنر آگیا اور اس نے اجازت نہیں دی۔

غیر احمدی مسلمانوں کو اتنا غصہ آیا کہ انہوں نے وہاں کے چرچ جلا دیئے اور شور مچا دیا۔وہاں مسلمانوں کی بڑی طاقتور جماعت ہے ریڈیو وغیرہ میں خبریں آئیں۔

پھر ہمارے وہاب صاحب نے جاکر ریڈیو پر ہی بتایا کہ اس میں کوئی احمدی ملوث نہیں ہے ہمارا یہ مذہب نہیں ہے کہ لوگوں کے گھر جلائیں۔

ان بے چاروں کو جوش آیا ہے۔اگر وہ احمدی ہوتے تو ہم ان کی تربیت کرکے بتاتے کہ کیا نہیں کرنا۔اس طرح پھر جوابی کارروائی سے بہت اچھا اثر پڑا۔اور پہلے جن لوگوں نے جماعت کے خلاف لکھا تھا انہوں نے معافی بھی مانگی کہ ہم سے غلطی ہوئی۔ہم سمجھے نہیں تھے۔غانا سے اچھی خبریں آ رہی ہیں۔ ماشاء اللہ

مہمان بچے

حضور انور نے فرمایا۔

اگلا جو جمعہ ہفتہ ہوگا۔جب تک کلاس ہے اور اللہ بہتر جانتا ہے کب تک ہو سکتی ہے۔اس میں ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ کچھ ہمارے مقامی جو ہمیشہ شامل ہوتے ہیں۔ان کو کم کر دیا جائے۔جن کو وقتی طور پر کم کیا جائے وہ ناراض نہ ہوں۔ اسلام آباد کے بھی بہت سے بچے کم کر دیں گے۔ ان کی بجائے جو باہر سے جلسے پر آ رہے ہیں ان کو بہت شوق ہے اس لئے وہ شامل ہو سکیں گے نیکی کا کام ہے۔

ایک چھوٹے سے بچے کو حضور انور نے ازراہ شفقت اپنے پاس منگوایا اور اس کو اپنی طرف متوجہ کرتے ہوئے پانچ دفعہ السلام علیکم۔السلام علیکم.... فرمایا اور دعائیں دیتے ہوئے فرمایا:۔

بہت پیارا بچہ ہے لاڈلا اللہ میاں کا فضل ہے۔
رحمت آگئی ہے گھر میں ساری دنیا خوش ہو گئی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قسط دوم

متقیوں کی جماعت اور مقام امین

اللہ تعالیٰ نے خلیفۂ وقت کو متقین کی جماعت کے لئے بطور ڈھال بنایا ہوتا ہے

خلیفۂ وقت کو اللہ تعالیٰ خود اپنی راہنمائی میں ایسی تدابیر بتاتا ھے کہ جس کے نتیجہ میں جماعت مقام امین کے اندر ھی رھتی ھے

آپ وہ لوگ ہیں جن کے لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مقام امین کا انتظام کیا ہے اور ایک تدبیر اس کے لئے یہ کی ہے کہ آپ کو خلافت کی نعمت عطا کی ہے۔ پس اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا ہمیشہ شکر کرتے رہو

(7-اپریل 1968ء کو جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت کے اختتامی اجلاس میں سیدنا حضرت مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث کا ولولہ انگیز خطاب)

میں نے کئی بار بتایا ہے کہ اس دورہ کے بعد ڈنمارک میں درجنوں ایسے واقعات ہوئے ہیں کہ اگر عیسائی پادری نے ہمارے خلاف (دین) کے خلاف اور نبی اکرم ﷺ کے متعلق نازیبا باتیں لکھیں تو خود پادریوں میں سے بڑے عالم' بڑے مشہور مصنف اور پادریوں کے خاندان کے افراد کھڑے ہوئے اور انہوں نے اخباروں میں لکھا کہ اگر عیسائیت اس قسم کی بداخلاقی پر آرہی ہے جس کا وہ مظاہرہ کر رہی ہے تو ہم عیسائیت کو چھوڑتے ہیں۔ یہ دل کی تبدیلی میرے یا آپ کے کسی فعل کا نتیجہ تو نہیں یہ تو فرشتوں کے کام ہیں جو وہ کر رہے ہیں۔ اور بڑی رَو وہاں پیدا ہو رہی ہے اور ان ملکوں میں پادریوں کے دلوں میں بڑی فکر پیدا ہو رہی ہے۔ اس وقت تک پادری تعصب سے کام اس لئے نہیں لیتے تھے کہ ان کو اس کی ضرورت پیش نہیں آئی تھی لیکن جہاں ان کو ضرورت پیش آتی ہے عیسائیت قتل کرنے سے بھی دریغ نہیں کرتی۔

چنانچہ ایک کتاب شائع ہوئی ہے۔ یہ کتاب اس چادر کے متعلق ہے جس کا ذکر ابھی میر محمود احمد صاحب نے بھی کیا ہے۔ یہ چادر حضرت مسیح علیہ السلام پر ڈالی گئی تھی۔ اس میں ان کو لپیٹا گیا تھا اور اب سائنس کے ذریعہ یہ ثابت کیا گیا ہے کہ وہ مرہم جو حضرت مسیح علیہ السلام کے زخموں پر لگائی گئی تھی (اس وقت زخموں کے لئے جیسا کہ آج کل مساج طب ایلوپیتھی کرتی ہے سینہ کی حرکت کو (Revive) کرنے کے لئے مساج کیا جاتا ہے یعنی سینہ کو ملا جاتا ہے اس وقت طب نے ایسی مرہمیں ایجاد کی تھیں جو ایسے موقع پر سارے جسم پر لگا دی جاتی تھیں)۔ اس کے نتیجہ میں ان کی پوری شکل اور صحیح شکل چادر کے اوپر آگئی اور وہ محفوظ رہی اور چھپی رہی تاکہ وہ ضائع نہ ہو جائے۔ اب وہ ظاہر ہوئی ہے اور کئی سو سائنس دانوں نے اس پر کام کیا ہے اور جو نتیجہ انہوں نے نکالا ہے وہ یہ ہے۔

(1) خود حضرت مسیح علیہ السلام صلیب پر لٹکائے گئے تھے ان کے علاوہ کوئی اور آدمی نہ تھا۔ گویا شبہ لھم کے جو صحیح معنے تھے ان کو سائنس نے ثابت کر دیا ہے۔ جو دوست ہمارے ساتھ اتفاق نہیں رکھتے۔ سائنس نے ان کے خلاف ایک شہادت پیدا کر دی ہے۔

(2) .... دوسرے انہوں نے ثابت کیا ہے (ان کئی سائنس دانوں نے مل کر اپنے اپنے دائرہ میں تحقیق کی ہے اور پھر ساروں نے مل کر جو نتیجہ نکالا ہے وہ یہ ہے) کہ حضرت مسیح علیہ السلام زندہ صلیب پر لٹکائے گئے۔ زندہ صلیب سے اتارے گئے' زندہ اس قبر میں (جو ہماری قبروں کی طرح نہیں ہوتی بلکہ پہاڑ میں سوراخ سا ہوتا ہے اس میں نعش کو رکھ دیا جاتا ہے) رہے جہاں صلیب سے اتارے جانے کے بعد ان کو رکھا گیا تھا زندہ وہاں سے نکلے اور زندگی کی حالت میں وہاں اپنے حواریوں کو ملے۔

اس چادر پر جو تحقیق کی گئی ہے اور جو نتیجہ نکالا گیا ہے اس کے کچھ حصے تو اس چادر سے تعلق رکھتے ہیں لیکن اس تحقیق کے سلسلہ میں بہت سے ایسے علمی شواہد ان کے سامنے آئے جن کے نتیجہ میں وہ یہ بات ماننے پر مجبور ہوئے کہ وہ زندہ ہی وہاں سے نکلے تھے۔ ایک تو چادر نے شہادت دی کہ جب تک وہ چادر ان کے جسم پر رہی وہ زندہ رہے ان کا دل حرکت میں رہا اور دوسری شہادتوں سے انہوں نے ثابت کیا ہے کہ وہ اپنے حواریوں سے باہر ملے ہیں۔ اب یہ ایک تحقیق ہے اور سائنس کی تحقیق ہے اور ایک ایسی چادر کے متعلق تحقیق ہے جو خود کلیسا کے پاس موجود اور محفوظ ہے۔ اس وقت بھی وہ ایک گرجا کے اندر ہے لیکن جو سائنس دان اس پر تحقیق کر رہے ہیں ان کے نام آج تک چھپائے جا رہے ہیں یہ کہہ کر کہ اگر نام بتا دیئے تو کلیسا ان کو قتل کروا دے گا۔

متعصّبانہ کوششیں

غرض یہ نہیں کہ عیسائیت سے تعصب نکل چکا ہے بلکہ عیسائیت کو تعصب کے استعمال کی ضرورت ہی نہیں تھی۔ مفت کا وہ فائدہ اٹھاتے رہے ہیں اور یہ کہتے رہے ہیں کہ ہم بڑے بردبار ہیں' ہم میں کوئی تعصب نہیں لیکن جس وقت ان پر کاری حملہ ہوتا ہے تو سارا تعصب جوش میں آنے لگ جاتا ہے۔ اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ یورپ کے عیسائی ممالک نے جب یہ دیکھا کہ احمدیت جو دلائل دین کی صداقت کے لئے ان ملکوں میں پیش کر رہی ہے ان کا جواب ان کے پاس نہیں اور آسمان سے فرشتوں کے نزول کے بعد دلوں میں جو تبدیلی پیدا ہو رہی ہے اس کو روکنے کا ان کے پاس کوئی سامان نہیں تو وہ قتل وغارت پر ضرور اتر آئیں گے اور اس وقت ہمارے احمدیوں کو وہاں غالباً اپنی جانی قربانیاں دینی پڑیں گی اور جو میں نے اپنے بھائیوں اور اپنی بہنوں کو دیکھا ہے۔ دیکھنے کے بعد اللہ تعالیٰ نے میرے دل میں (رؤیا کے ذریعے نہیں) سکون اور بشاشت پیدا کی ہے کہ یہ لوگ وقت آنے پر قربانیاں دیں گے اور بزدلی نہیں دکھائیں گے۔ تعصب بہت جگہ ظاہر ہوگا۔ کئی جگہ ایسا تعصب بعض علاقوں میں ہوتا ہے کہ حکومت تو متعصب نہیں ہوتی لیکن ہر فرد تو حکومت کی پالیسی کے ساتھ تعاون نہیں کر رہا ہوتا۔ بعض متعصب لوگ غیر متعصب حکومت میں تعصب کا بڑا گندا مظاہرہ کرتے ہیں۔ مثلاً آپ لٹریچر ڈاک میں بھیجیں گے تو وہ عام طور پر چلا جائے گا لیکن محکمہ جات میں بعض ایسے متعصب ہوں گے کہ جب ان میں کسی کو اس کا پتہ لگے گا تو وہ پھاڑ دیں گے یا بعض بددیانت ہوں گے جیسا کہ غالباً میں نے کل بھی ذکر کیا تھا لیکن مجھے ایسا بھی علم ہے کہ بعض متعصب لٹریچر پھاڑ کر پھینک دیتے ہیں۔ جہاں یہ حالات ہوں اللہ تعالیٰ نے ہمیں فراست دی ہے وہاں ہمیں ڈاک کو استعمال نہیں کرنا چاہئے بلکہ دوسرے ذرائع استعمال کرنا چاہئے کیونکہ پیغام تو ہم نے بہرحال پہنچانا ہے اس سے دنیا ہمیں روک نہیں سکتی۔ سارے دروازے بند ہو جاتے ہیں تو بعض واقف کار آدمی ملتے ہیں تو وہ زبانی بات سنتے ہیں۔ ان پر اثر ہو جاتا ہے۔ کوئی خواب دیکھتا ہے تو اس طرف متوجہ ہو جاتا ہے۔ انہی دنوں (اسی سال) بہت سارے لوگ احمدی ہوئے ہیں سچی خوابیں دیکھ کر اور ان خوابوں کا دل پر اثر ہونے کے نتیجہ میں۔ سچی خواب کی یہ علامت بھی ہوتی ہے کہ خواب دیکھ کر انسان سمجھتا ہے کہ یہ واقعی خدا کی طرف سے ہے اور مجھے اس حکم کی تعمیل کرنی چاہئے۔

جماعت احمدیہ عالمگیر کو اہم نصیحت

میں نے پہلے تمہید میں بتایا ہے کہ میرے مخاطب صرف آپ نہیں بلکہ دنیا کے ہر ملک میں بسنے والے احمدی میرے مخاطب ہیں اور ان کو میں نصیحت کرتا ہوں کہ جہاں جہاں اور جس رنگ میں بھی آپ کے خلاف تعصب ظاہر ہو اس کے ضرر سے بچنے کی جو تدبیر خدا تعالیٰ دعاؤں کے بعد آپ کو سمجھائے اس تدبیر کو اختیار کریں اور گھبرائیں نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں بڑی وضاحت سے ہمیں پہلے سے یہ انتباہ کیا تھا کہ تمہیں گالیاں سننی پڑیں گی۔ اہل کتاب بھی اور مشرک بھی بڑی ایذا دہی کریں گے' بد زبانی اور گالیوں کے ساتھ۔ اس وقت تم صبر سے کام لینا تب تمہیں بشارتیں ملیں گی اللہ تعالیٰ کی طرف سے۔ غرض گالی کا جواب گالی سے نہیں دینا تمسخر کے مقابلہ میں تمسخر نہیں کرنا۔ کوئی سختی کرے تو اس پر سختی نہیں کرنی۔ یہ وقت آپ کے لئے اصولی طور پر مظلوم رہنے کا وقت ہے اور اللہ تعالیٰ کی تمام نصرتیں اور رحمتیں آپ کے ساتھ رہیں گی جب تک آپ مظلوم بنے رہیں گے ظالم نہیں بنیں گے۔ اگر آپ میں سے کوئی شخص ظالم بن جائے تو وہ خدا تعالیٰ کی طرف سے نصرت سے محروم ہو جائے گا۔ گالی کے سلسلہ میں حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص بڑا سخت بد زبان مخالف قادیان میں آئے اور ایک سال ہمارے پاس رہے اور جو بھی منہ میں اس کے آتا ہے ہمارے خلاف کہے تو تب بھی ہم اس کی گالیوں کی کوئی پرواہ نہیں کریں گے۔ گالی دینے والا انسان گالیوں سے اپنی بد اخلاقی اور گندی ذہنیت کا اظہار کر رہا ہوتا ہے۔ آپ کے دل میں اس کے لئے رحم پیدا ہونا چاہئے۔ آپ کی زبان پر اس کے لئے دعائیں جاری ہونی چاہئیں۔ آپ کا سر اس کی خاطر اپنے رب کے حضور جھکنا چاہئے کہ اے خدا تیرا یہ بندہ تیری بندگی سے دور چلا گیا اور تیرے آستانہ کو چھوڑ گیا تو اس پر رحم کر اور اپنا چہرہ اسے دکھا اور پھر دین کی طرف اسے واپس لے کے آ۔ غرض بغیر زیادتی کے امن کے ساتھ' صلح کے ساتھ فساد کی راہ سے بچتے ہوئے ہر احمدی دنیا کے جس ملک میں بھی وہ رہتا ہے اپنی زندگی کے دن گزارے' دنیا کا تعصب ہماری کامیابی کو آج نہیں روک سکتا جیسا کہ پچھلے 75 سال دنیا کے تعصب نے احمدیت کی کامیابی کو نہیں روکا۔ یہ چیزیں تو حضرت مسیح موعود کے کہنے کے مطابق ہمارے لئے کھاد کا کام دیتی ہیں۔ جب اللہ تعالیٰ مخالفت کو زیادہ کرتا' تعصب کو زیادہ بڑھاتا' ظلم اور بھی تیز ہونے دیتا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہے تو وہ وقت ہوتا ہے جب آسمانوں پر یہ فیصلہ کیا جاتا ہے کہ خاص تائیدات اس گروہ یا اس جماعت کے ایک حصہ کے متعلق آسمان سے نازل ہوں۔ اگر ہم آج مظلومیت کو چھوڑ کر ظالم بن جائیں تو مشرک ٹھہریں گے۔ ہم نے یہ سوچا کہ ہم اپنی تدبیر اور اپنے زور اور اپنے پیسہ سے اپنے مخالف کا مقابلہ کرسکتے ہیں۔ ساری دنیا کے اموال بھی اگر ہمیں دے دیئے جائیں تو ہم دنیا کا مقابلہ اپنے اموال سے نہیں کرسکتے کیونکہ یہ دنیا کا مقابلہ نہیں ہے۔ ساری دنیا کے اقتدار اور ساری دنیا کی قوتیں ہمیں عطا کردی جائیں تب بھی ہم اپنے مخالف کا ان تدبیروں سے مقابلہ نہیں کرسکتے کہ ہمارا مقابلہ تو دنیوی ہے ہی نہیں۔

ہمارا مقابلہ تو روحانی ہے۔ ہمارے ہاتھ میں اللہ تعالیٰ نے مظلومیت کا ایک ہتھیار دیا ہے۔ دنیا ہنستی ہے کہ ہم نے اس احمدی کو نیچے گرالیا۔ خدا مسکراتا ہے کہ میں نے اپنے اس بندہ کو اپنی گود میں اٹھالیا۔

دنیا جو آج تعصب کا اظہار کررہی ہے اس کے خلاف ایک ہتھیار ہمارے پاس مظلومیت کا ہے۔ مظلوم رہو اور خدا کی بشارتیں، اس کی تائیدیں اور اس کی نصرتیں اور اس کی رحمتیں حاصل کرو۔ ظالم کبھی نہ بنو۔

زبان کی مٹھاس

دوسرا ہتھیار ہمیں اللہ تعالیٰ نے اخلاق کا دیا ہے یعنی جہاں ظلم نہ بھی ہو رہا ہو وہاں عام معاملات میں نہایت اعلیٰ اخلاق کا نمونہ پیش کرو۔ زبان بڑی ہی اہم اور کبھی بڑی خطرناک اور کبھی مفید ثابت ہوتی ہے۔ زبان کی مٹھاس اور شیرینی دشمن کو جیت لیتی ہے۔ زبان کی تیزی 'پیدا کرنے والے رب کو ناراض کردیتی ہے۔ اس دورہ کے دوران اللہ تعالیٰ کی توفیق سے جہاں کسی رنگ میں بھی شوخی کا اظہار ہوا میں نے ایسے رنگ میں اس کو جواب دیا کہ اسے شرمندہ ہونا پڑا اور بعض نے یہاں تک کہا کہ ان کی صحبت میں پورا سکون اور اطمینان ہمیں نظر آتا تھا۔ کوئی جوش نہیں۔ جوش کس چیز پر آتا۔ میرے اندر خوبی کیا تھی، طاقت کیا تھی۔ کس برتے پر اپنا ذاتی جوش دکھاتا۔ ہر احمدی کو یہی سمجھنا چاہئے۔ خدا نے ہم سے وعدے کئے ہیں اور ہم اپنی زندگی میں انہیں پورا ہوتے دیکھ رہے ہیں۔ جس وقت ہم اپنے مخالف سے بات کرتے ہیں تو ہمیں کوئی گھبراہٹ نہیں ہوتی۔ ہمیں یقین ہوتا ہے کہ اگر اس نے کوئی ایسا سوال کیا (مثلاً) جس کا ہمیں جواب نہیں آتا تو اللہ تعالیٰ اسی وقت سکھادے گا اور وہ اسی طرح کرتا رہا ہے اور وہ ہمیشہ کرتا ہے، آئندہ بھی کرے گا۔ میرے ساتھ بھی اس کا یہی سلوک ہے۔ آپ میں سے وہ جو خدا پر توکل رکھتے اور اخلاق کا اچھا نمونہ باتوں میں ظاہر کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کی مدد کے لئے آتا ہے۔

ہماری دعوت الی اللہ میں بہت مفید اور مد ہتھیار یہ اخلاق کا ہتھیار ہے۔ بنی نوع کی ہمدردی کا ہتھیار ہے۔

ساری دنیا مل کر اگر احمدیوں کا گلا کاٹنے پر تیار ہو جائے اور دنیا میں جہاں بھی غیر احمدی نظر آرہا ہے کہ اس کو دکھ پہنچ رہا ہے وہاں احمدی اس دکھ کو دور کرنے کے لئے پہنچ جائے تو ساری دنیا کا ظلم کبھی بھی کامیاب نہیں ہوسکتا۔ انہی میں سے ایسے لوگ کھڑے ہوجائیں گے جو کہیں گے کہ کیا کررہے ہو۔ ابھی چند دن ہوئے مجھے ایک دوست نے خط لکھا (میں بین الاقوامی سطح پر چونکہ بات کررہا ہوں اس لئے کسی ملک یا جگہ کا نام نہیں لے رہا۔ ساری دنیا میں یہ باتیں پھیلی ہوئی ہیں جو میں کررہا ہوں) کہ ایک مجمع اکٹھا ہوا (احمدیوں کا وہاں ایک ہی مکان تھا) اور کہا مار دیں گے، قتل کردیں گے، لوٹ کرلے جائیں گے اور وہاں جو حکومت کا انتظام تھا وہ بھی رعب کے نیچے آگیا۔ معلوم ہوتا ہے کہ مختصر سا وہ انتظام ہوگا۔ وہ سمجھتے ہوں گے کہ ہم انتظام نہیں کرسکتے۔ وہ لکھتے ہیں کہ مجمع مکان کی دیواروں کے پاس پہنچ گیا اور اس کی حفاظت کا کوئی ظاہری سامان نہیں تھا مگر خدا کا وعدہ تھا کہ میں تمہاری حفاظت کے لئے آؤں گا اگر تم سے جان کی قربانی نہ لینی ہوئی۔ بعض دفعہ وہ جان کی قربانی بھی لیتا ہے لیکن اکثر دفعہ وہ اپنی قدرت نمائی کا اظہار کرتا ہے۔ چنانچہ اس مجمع میں سے ایک شخص بندوق لے کر کھڑا ہوگیا اور اس نے کہا تمہیں شرم نہیں آتی کہ یہ ایک آدمی ہے اور تم اسے مارنے اور لوٹنے کے لئے سارے اکٹھے ہوگئے ہو۔ اگر کوئی شخص ایک قدم بھی آگے بڑھا تو میں اسے گولی مار دوں گا۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے انہی میں سے اس کے لئے حفاظت کا سامان کر دیا۔

جماعت احمدیہ کے ساتھ معجزانہ سلوک

غرض جب تک بشاشت کے ساتھ اپنے رب کی رضا کے لئے مظلوم بنے رہنے کے لئے تیار رہیں گے اللہ تعالیٰ کے فرشتوں کی فوجیں ہماری مدد کے لئے آسمان سے اتریں گی لیکن جب اور اگر ہم اپنی غفلت اور حماقت کے نتیجہ میں یہ سمجھنے لگے کہ ہم خود اپنی حفاظت کرسکتے ہیں اور ہمیں اللہ کی حفاظت اور مدد کی ضرورت نہیں تو خدا کہے گا جاؤ پھر تم اپنی حفاظت کرتے پھرو۔ ہم میں کوئی طاقت نہیں اور حماقت ہے اگر ہم سمجھیں گے کہ ہم اپنی حفاظت کرسکتے ہیں۔ دنیا کے ملک ملک میں اللہ تعالیٰ اپنی اس قسم کی رحمتوں کے نشان ظاہر کررہا ہے اور مجھے تو اس قسم کی چیزیں پڑھنے میں اس قسم کی دلچسپی پیدا ہو گئی ہے کہ گو میں روز کی ڈاک دیکھتا ہوں اور مجھے اس کے لئے کئی گھنٹے خرچ کرنے پڑتے ہیں لیکن روزانہ جب ڈاک آتی ہے تو سب سے پہلے میں غیرملکی ڈاک دیکھتا ہوں اور مختلف ملکوں سے ہمیں ہر دوسرے یا تیسرے روز اس قسم کی کوئی نہ کوئی خبر ملتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے معجزانہ رنگ میں دعاؤں کو قبول کیا، معجزانہ رنگ میں حفاظت کا سامان کیا، معجزانہ رنگ میں بیماریوں سے شفا دی، معجزانہ رنگ میں امتحان میں کامیاب کیا، معجزانہ رنگ میں مالی تکلیفوں کو دور کیا، معجزانہ رنگ میں سفر کی صعوبتوں سے بچالیا وغیرہ وغیرہ۔

بہت ساری آفات ہیں اور اللہ تعالیٰ امتحان لیتا ہے اور کہتا ہے صبر کرو اور میری بشارتیں لے لو (-) آسمانی بشارت اس دنیا میں سب سے بڑا انعام ہے اس سے زیادہ اور انعام انسان کو کیا مل سکتا ہے کہ خدا عاجز بندوں کے پاس خود آئے اور کہے کہ میں تمہاری مدد کے لئے تمہارے پاس موجود ہوں پھر تمہیں دنیا سے ڈرنے کی کیا ضرورت ہے۔

ماریشس میں نشان فتح نمایاں کا ظہور

پس جہاں جہاں احمدی ہیں انہیں چاہئے کہ ایک تو وہ حکومت وقت اور قانون ملک کی پابندی کریں اور وفاداری کی ذہنیت اپنے اندر پیدا کریں۔ ابھی ماریشس کو 12 مارچ کو آزادی ملی۔ یہ چھوٹا سا ملک ہے غالباً تین لاکھ کی آبادی ہے اور مسلمان 20-21 یا 22 فیصد ہیں، 52 فیصد ہندو ہیں اور باقی جو لوگ ہیں وہ کریول فرانسیسی بولنے والے عیسائی ہیں۔ کچھ چینی اور کچھ دوسرے لوگ ہیں۔ یعنی بدمذہب وغیرہ۔ اس موقع پر مسلمان بھی آپس میں پھٹ گئے تھے اور غالباً عیسائی بھی۔ کچھ ہندو اکثریت کے ساتھ تعاون کرنا چاہتے تھے اور کچھ نہیں کرنا چاہتے تھے۔ جب تک میری ہدایت نہیں گئی تھی اپنے احمدیوں کو بھی سمجھ نہیں آئی تھی اور ان میں بھی اختلاف رائے تھا۔ میں نے اپنے مربی کو لکھا کہ حکومت سے پورا تعاون کریں کیونکہ ہمارا تو آرٹیکل آف فیتھ اور اعتقاد ہی یہ ہے اور ملک کو غیر حکومت سے آزادی مل رہی ہے۔ اس خوشی میں ضرور شامل ہونا چاہئے۔ جشن مناؤ۔ کل ہی مجھے خط ملا ہے جو کچھ دیر سے ملا ہے (اس سے بعد والے خط مجھے پہلے مل گئے تھے) میں وہ ساتھ نہیں لایا۔ (یہ ایک پرانا خط ہے جو رپورٹ کی شکل میں ہے) اس خط میں مکرم محمد اسماعیل منیر صاحب نے لکھا ہے کہ آپ نے کہا تھا جشن مناؤ اور ہم نے جب اس قسم کا انتظام کرنا شروع کیا تو بعض احمدیوں نے بھی ہمیں طعنے دیئے۔ وہ اس بات کو سمجھ نہیں سکے تھے لیکن اللہ تعالیٰ نے اس قسم کے حالات پیدا کردیئے کہ وہاں لڑائی ہوگئی۔ آزادی سے پہلے وہاں کے رہنے والوں میں اختلاف ہوگیا۔ بہت سارے مسلمان مارے گئے۔ کریول عیسائیوں نے ان پر حملہ کیا۔ اور ان کی حفاظت کرنے والا کوئی نہ تھا سوائے خدا کے اور خدا کسی کے پاس نہیں تھا سوائے احمدیوں کے۔ چنانچہ وہی جو ہمارے خلاف شور مچا رہے تھے اور جماعت خطرہ محسوس کررہی تھی کہ شاید بعض ناسمجھ لوگ ہم پر حملہ کردیں اور قتل وغارت کی راہ اختیار کریں وہ احمدیوں کے پاس پناہ لینے کے لئے مجبور ہوئے۔ جہاں ہمارا بڑا مرکز تھا وہاں پانچ سو کے قریب ہمارے مسلمان اور عیسائی جمع ہوگئے۔ جماعت کو ان کی خدمت کی توفیق ملی۔ پھر جس دن سیلی بریٹ (Celebrate) کیا گیا یعنی دس تاریخ کو (دو دن پہلے سیلی بریٹ کیا گیا تھا) تو اس تقریب میں دو وزیر بھی شامل ہوئے اور جتنے ملکوں کے نمائندے اس تقریب پر وہاں آئے ہوئے تھے ان سے ملنے کا اتفاق بھی ہوگیا کیونکہ جماعت حکومت سے تعاون کررہی تھی اور حکومت ہر دعوت میں اور ہر فنکشن میں ہمارے احمدیوں کو کثرت سے بلاتی تھی۔ ہمارے (مربی) کو بھی بلاتی تھی اور جتنے ڈیلی گیٹ اور نمائندے باہر سے آئے ہوئے تھے اور جن میں بعض کمیونسٹ ممالک کے نمائندے بھی تھے قریباً سب کو اپنی کتابیں دینے کا انہیں موقع ملا اور اللہ تعالیٰ نے ایک رنگ میں ایک نشان اس لئے بھی دکھایا کہ اس وقت وہ بہت پریشان تھے اور اسماعیل منیر صاحب مجھے لکھ رہے تھے دعا کے لئے اور دوسرے دوست بھی مجھے دعا کے لئے لکھ رہے تھے کہ کوئی پتہ نہیں کہ کیا حالات پیدا ہوں۔ فتنہ پھیل رہا ہے اور قتل وغارت ہورہی ہے۔ چنانچہ 20، 25 آدمی تو وہاں مارے گئے تھے اور کئی سو زخمی ہوئے تھے۔ سینکڑوں مکان اور دکانیں لوٹی گئیں۔ بہت خراب حالت ہورہی تھی۔ اور یہ حالت کوئی ایک مہینہ آزادی سے پہلے تھی۔ دوست خود بھی دعائیں کررہے تھے بڑی دعا کرنے والی یہ قوم ہے مجھے بھی دعا کے لئے لکھ رہے تھے۔ چنانچہ میں نے بھی ان کے لئے دعا کی لیکن

میری دعا کسی علاقے کے لئے محدود تو نہیں ہوتی۔ ساری جماعت کے لئے اس رات بڑی کثرت سے دعا کرنے کی خدا نے مجھے توفیق دی اور صبح میری زبان پر یہ الفاظ جاری ہوئے "نشان فتح نمایاں"۔

صبح سحری کے وقت جب میں بیدار ہوا ہوں تو نیم بیداری میں یا بیدار ہونے کے بعد مجھے غنودگی کا ایک جھونکا آیا اور یہ الفاظ زبان پر جاری ہوئے۔ بیدار ہونے کے بعد میں نے مصرع کو مکمل کیا۔ ؎

"نشان فتح نمایاں بنام ما باشد"

یہ مصرع حضرت مسیح موعود کے فارسی منظوم کلام کا تھوڑی سی تبدیلی کے ساتھ ہے۔ حضرت مسیح موعود کا مصرع یہ ہے۔

"ندائے فتح نمایاں برائے ما باشد"

لیکن اس وقت میری زبان پر غنودگی میں آدھا مصرع "نشان فتح نمایاں" تھا۔ جس وقت میں بیدار ہوا تو زبان خود بخود آگے چلتی گئی اور "بنام ، ما باشد" کے ساتھ وہ مصرع مکمل ہوگیا۔ چونکہ ان دنوں ان کے خطوط بھی آرہے تھے اس لئے میں نے مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر کو لکھا کہ اس طرح اللہ تعالیٰ نے رحمت کا اظہار کیا ہے۔ میں یہ تو نہیں کہہ سکتا کہ تمہارے لئے یا

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماخوذ

ہماری آنکھ

ابھی تک کوئی بھی ایسا سائنسی آلہ ایجاد نہیں ہوا جو روشنی کے معاملے میں انسانی آنکھ سے زیادہ' حساس ہو۔ اندھیرے میں آنکھوں کی حساسیت تقریباً ایک لاکھ گنا بڑھ جاتی ہے' چنانچہ موم بتی کے شعلے کے ہزارویں حصے جتنی مدھم ٹمٹماہٹ کو بھی دیکھا جاسکتا ہے۔ اس کے مقابلے میں آپ اسے نہایت تیز چمک دمک میں بھی دیکھ سکتے ہیں اگرچہ اس کا اثر ایک ارب موم بتیوں کی روشنی کے برابر ہے۔ آپ ستاروں سے آنے والی روشنی کو بھی دیکھ لیتے ہیں جبکہ نزدیک ترین ستارہ آپ سے چوبیس ارب میل کے فاصلے پر واقع ہے۔

کیا آپ نے کبھی اس بات پر غور کیا ہے کہ آپ کو اس دنیا اور اپنے اردگرد کے ماحول کے بارے میں جتنی بھی معلومات حاصل ہیں' ان میں آنکھ کا کتنا حصہ ہے؟ کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ اگر ہماری آنکھیں نہ ہوتیں تو ہم اپنے تمام علم سے تقریباً نوے فیصد محروم رہتے۔ فرض کیجئے کہ کوئی شخص آپ کو کسی ایسے کمرے کے بارے میں معلومات فراہم کرتا ہے جہاں آپ کبھی نہیں گئے۔ اگر وہ کافی وقت صرف کر کے اس کی تمام تفصیلات بھی بیان کردے تو بھی اس کمرے کے بارے میں چند ایسے حقائق ضرور ہوں گے جن کا ذکر اس سے رہ جائے گا۔ اس کے برعکس اگر آپ خود کمرے میں داخل ہوں گے تو آپ کی آنکھیں فوراً کمرے میں تمام اشیاء کا مشاہدہ کر لیں گی۔

انسان کی قوت باصرہ نہایت تیز رفتاری سے عمل کرتی ہے اور اس کا انسانی جسم کی حرکات سے بڑا گہرا تعلق ہے۔ مثلاً کرکٹ کا کھلاڑی اسّی میل فی گھنٹہ کی رفتار سے آتی ہوئی بال کے ساتھ بڑی آسانی سے کھیل لیتا ہے۔

کیا آپ نے کبھی اس بات پر غور کیا ہے کہ روشنی کیا ہے؟ روشنی دراصل توانائی ہی کی ایک صورت ہے۔ توانائی کی لہریں کئی قسم کی ہوتی ہیں۔ جیسے حرارت' روشنی' ریڈیائی' ایکس ریز وغیرہ۔ ان تمام موجوں میں سب سے بڑا فرق یہ ہے کہ ان کا طول موج مختلف ہوتا ہے۔ ریڈیائی لہریں بہت لمبی ہوتی ہیں جبکہ ایکس ریز بہت چھوٹی ہوتی ہیں۔ وہ لہریں جن کو انسانی آنکھ دیکھ سکتی ہے' روشنی کی لہریں کہلاتی ہیں۔ مرئی روشنی کی لہریں چھوٹی ہوتی ہیں اور ایک انچ میں 40'000 سے 60'000 تک سما جاتی ہیں۔

جب ہم کوئی چیز دیکھتے ہیں تو ہماری آنکھ کے عدسے اس کا عکس بناتے ہیں۔ یہ عکس آنکھ کے ڈیلے کی پچھلی جانب واقع پردے پر پڑتا ہے' جسے شبکیہ (Retina) کہتے ہیں۔ شبکیہ ایسے چھوٹے چھوٹے خلیات سے بنا ہوتا ہے جو روشنی کے بارے میں سریع الحس ہوتے ہیں۔ ہر شبکیہ تقریباً 130 ملین خلیات پر مشتمل ہوتا ہے۔

شبکیہ میں دو قسم کے خلیات ہوتے ہیں۔ انہیں عصائیے (Rods) اور مخروطیے (Cones) کہتے ہیں' کیونکہ خوردبین میں دیکھنے سے ان میں سے بعض خلیات عصا کی طرح لمبے اور بعض مخروطی شکل کے نظر آتے ہیں۔ یہ دونوں خلیات روشنی کا اثر بڑی جلدی قبول کرتے ہیں۔

عصائیے ہمیں روشنی کا احساس دلاتے ہیں۔ مخروطی خلیات کی بہ نسبت یہ مدھم روشنی میں زیادہ حساس ہوتے ہیں۔ رات کو ہم انہی خلیات کی وجہ سے دیکھتے ہیں۔ جو پرندے زیادہ تر رات کو اپنی اڑان پر نکلتے ہیں' ان کے شبکیے تقریباً تمام کے تمام عصائیے خلیات پر مشتمل ہوتے ہیں۔

مخروطی خلیات کے باعث ہم مختلف رنگوں میں فرق کرنے کے قابل ہوتے ہیں۔ روشنی کی جزئیات اور تفصیلات بھی یہی خلیات فراہم کرتے ہیں۔ اس تحریر کے الفاظ آپ انہی خلیات کی مدد سے پڑھ رہے ہیں۔ شاہین اور دن کو اڑنے والے دوسرے پرندوں کے شبکیے میں اکثریت مخروطی خلیات کی ہوتی ہے۔

عصائیہ خلیات کی تعداد مخروطی خلیات سے تقریباً بیس گنا زیادہ ہوتی ہے۔ شبکیے کا زیادہ تر حصہ لاتعداد عصائیہ خلیات سے پر ہوتا ہے' لیکن اس کے مرکزی حصے میں' جو کہ پتلی کے بالکل پچھلی جانب واقع ہوتا ہے' کوئی عصائیہ نہیں ہوتا۔ یہ مرکزی حصہ ایک چھوٹے سے گڑھے کی طرح پچکا ہوا ہوتا ہے جسے جوف مرکزی (Fovea Centralis) کہتے ہیں۔ اس جوف کے اندر اور گرداگرد کثیر تعداد میں مخروطی خلیات موجود ہوتے ہیں جو ایک دوسرے سے متصل ہوتے ہیں۔ اس چھوٹے سے حصے میں بصارت سب سے زیادہ ہوتی ہے۔

عصائیہ خلیات میں' جو کہ روشنی کے بارے میں بہت زیادہ حساس ہوتے ہیں' ایک ایسا کیمیائی مادہ ہوتا ہے جو ارغوانی نظر آتا ہے اور اسے "Rhodopsin" کہتے ہیں۔ اندھیرے میں اس مادے کا رنگ ارغوانی ہوتا ہے۔ جب اس پر روشنی پڑتی ہے تو یہ پہلے زرد رنگ اختیار کرتا ہے اور پھر بے رنگ ہو جاتا ہے۔ اس لئے جس دن سورج اپنی پوری آب و تاب سے چمک رہا ہو' عصائیہ خلیات میں "Rhodopsin" کی بڑی قلیل مقدار ہوتی ہے جبکہ تاریکی میں یہ مقدار بڑھ جاتی ہے جس سے عصائیے روشنی کی ایک چھوٹی سی جھلک کو بھی محسوس کر لیتے ہیں۔

اندھیرے میں دیکھنے سے متعلق عام خیال یہ ہے کہ ایسا ہماری آنکھ کی پتلیوں کے پھیلنے کی وجہ سے ہوتا ہے۔ کسی حد تک یہ صحیح ہے کہ اندھیرے میں آنکھ کی پتلیاں زیادہ پھیل جاتی ہیں لیکن اس عمل میں صرف ایک یا دو سیکنڈ لگتے ہیں۔ اس کی اصل وجہ یہ ہے کہ بصری ارغوان کی مقدار بہت سست رفتاری سے بڑھتی ہے۔ پانچ منٹ میں تو اس میں صرف اتنی زیادہ ہوتی ہے کہ اندھیرے میں کچھ کچھ دکھائی دینے لگتا ہے۔ اس کے بعد تقریباً آدھ گھنٹے تک اس کا ذخیرہ بڑھتا رہتا ہے۔

عصائیہ خلیات میں یہ خاصیت ہوتی ہے کہ وہ خود کو مختلف حالات کے مطابق ڈھال سکیں۔ بصری ارغوان کی مقدار کے تبدیل ہونے سے وہ تیز روشنی یا مدھم روشنی سے اپنی موافقت کا اظہار کرتے ہیں۔ ہمارے مخروطی خلیات میں بھی یہ صلاحیت ہوتی تو ہے لیکن عصائیہ خلیات کے مقابلے میں بہت کم درجے کی۔ مخروطی خلیات میں یہ عمل پانچ منٹ کے اندر اندر اپنی انتہا کو پہنچ جاتا ہے۔

ہماری بصارت کتنی تیز رفتاری سے عمل کرتی ہے؟

ہماری نظر زیادہ سے زیادہ جس تیز رفتار فعل کا مشاہدہ کر سکتی ہے' وہ روشنی کی مسافت ہے جو ایک سیکنڈ میں 1'86'000 میل کا فاصلہ طے کر کے ہماری آنکھ تک پہنچتی ہے جب کہ ہماری نگاہ سب سے زیادہ سست رفتاری کا مظاہرہ اندھیرے سے مطابقت قائم کرنے میں کرتی ہے اور اس کام میں آدھ گھنٹہ تک صرف ہو جاتا ہے۔

عام طور پر ہماری آنکھیں کافی تیزی سے حرکت کرتی ہیں۔ اگر ہم اپنی نظر کو کسی خاص مقصد کے لئے ایک نقطہ پر جمانہ رکھیں تو یہ ایک سیکنڈ کے دسویں حصے سے زیادہ شاید ہی ساکن رہ سکے۔ کسی ایک مقام پر اپنی توجہ مرکوز کرنے کی کوشش میں ہم اپنی آنکھوں کو زیادہ سے زیادہ ایک یا دو سیکنڈ تک تو غیر متحرک رکھ سکتے ہیں لیکن اس کے بعد غیر ارادی طور پر یہ خود بخود ہی حرکت کرنے لگتی ہیں۔

ہماری اعصابی تحریکیں تقریباً 300 فٹ فی سیکنڈ کی رفتار سے سفر کرتی ہیں۔ یہ رفتار نہ صرف روشنی کی رفتار سے بہت کم ہے بلکہ آواز کی رفتار سے بھی تھوڑی ہے۔ لیکن چونکہ آنکھ سے دماغ کا فاصلہ بہت مختصر ہوتا ہے اس لئے رفتار میں یہ سست روی زیادہ محسوس نہیں ہوتی۔

(ماخوذ از اہم سائنسی معلومات)

حافظ محمد صدیق صاحب

رپورٹ ٹیچرز ٹریننگ کلاسز

یکم جولائی تا بیس جولائی اور یکم اگست تا بیس اگست 1999ء ربوہ میں ایڈیشنل نظارت اصلاح وارشاد تعلیم القرآن وقف عارضی کے زیر انتظام دو مرکزی قرآنی ٹیچرز ٹریننگ کلاسز کا انعقاد ہوا۔ ان کلاسز کا بنیادی مقصد قرآن کریم کے اساتذہ تیار کرنا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی تحریک کہ زیادہ سے زیادہ قرآن کریم سکھانے والے اساتذہ تیار کئے جائیں کے پیش نظر حضورؒ کی ہدایات کی روشنی میں ان کلاسز کا نہایت مختصر نصاب تدریس کے لئے رکھا گیا تھا۔

ان کلاسز میں مجموعی طور پر بیس اضلاع کے بیالیس نمائندگان شرکت کر کے بطور استاد سند کامیابی حاصل کر چکے ہیں۔ ہر دو کلاسز کے انعقاد سے پیشتر متعدد بار کلاس کا اعلان روزنامہ الفضل میں کروایا گیا اور سرکلرز کے ذریعہ بھی امراء کرام کو اطلاعات بھجوائی گئیں۔ جن اضلاع نے نظارت ھذا کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے ان کلاسز میں اپنے نمائندگان بھجوائے دعا کی غرض سے ان کا ذکر درج ذیل ہے۔

اسلام آباد' اوکاڑہ' بہاولنگر' بہاولپور' ٹوبہ ٹیک سنگھ' جھنگ' رحیم یار خاں' ساہیوال' سرگودھا' فیصل آباد' گوجرانوالہ' کراچی' گجرات' لاہور' لیہ' منڈی بہاؤالدین' مظفرگڑھ' بدین' کوٹلی آزاد کشمیر' نارووال۔

مجلس انصار اللہ مقامی کے تعاون سے ان کلاسز کا انعقاد مجلس انصار اللہ مقامی کے ہال میں ہوا۔ کلاسوں کا دورانیہ صبح 7 بجے تا 12 بجے رکھا گیا تھا۔ درج ذیل مضامین پڑھائے گئے۔

(1) صحت تلفظ کے ساتھ قرآن کریم کی تلاوت
(2) ترجمہ قرآن کریم (دوسرا پارہ)
(3) مختصر عام فہم انداز میں عربی گرائمر
(4) قرآن کریم کی امتیازی شان
(5) حضور اقدس کی ویڈیو کیسٹ (پہلا پارہ)

اساتذہ کرام جنہوں نے تدریس کے سلسلہ میں تعاون فرمایا۔

(1) حافظ محمد صدیق مربی سلسلہ (2) مکرم منیر الدین احمد صاحب مربی سلسلہ (3) مکرم سجاد احمد صاحب مربی سلسلہ (4) مکرم مولوی بشیر احمد صاحب قمر ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد وقف عارضی۔

کلاس کے اختتام پر ہر دو کلاسز میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والوں میں انعامات تقسیم کئے گئے۔ ہر دو کلاسز میں نمایاں پوزیشنز حاصل کرنے والوں کے نام درج ذیل ہیں۔

23 ویں کلاس میں پوزیشنز حاصل کرنے والے۔

اول مکرم عثمان کریم صاحب بہاولنگر
دوم مکرم عبد القیوم صاحب منڈی بہاؤالدین
سوم مکرم طارق منصور صاحب فیصل آباد

24 ویں کلاس میں نمایاں پوزیشنز حاصل کرنے والے

اول مکرم مجاہد حسین خانیوال
دوم مکرم عرفان احمد صاحب پیر محل ٹوبہ ٹیک سنگھ
سوم مکرم علی احمد صاحب فیصل آباد

کلاس کی اختتامی تقریب بیوت الحمد میں پکنک کی تقریب کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی اس موقعہ پر مکرم ایڈیشنل ناظر صاحب اصلاح وارشاد وقف عارضی نے تمام طلباء کو اپنے سیکھے ہوئے علوم سے دوسروں کو فیض یاب کرنے کی تلقین فرمائی اور پھر دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز- ربوہ

مسل نمبر32319 میں سلمیٰ ارشد زوجہ محمد ارشد قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھاگنیاں ضلع سیالکوٹ حال چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 99-4-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/8 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ زیورات طلائی وزنی آٹھ تولہ مالیتی-/45600 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/8 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ سلمیٰ ارشد محلہ بورڈرنگ ہاؤس چونڈہ ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر1 محمد شریف والد موصیہ گواہ شد نمبر2 محمد بوٹا ساکن کھرپا ضلع سیالکوٹ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32320 میں محمد عابد راحیل ولد قادر بخش صاحب قوم سہرانی پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سہرانی ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 99-2-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ پلاٹ برقبہ اڑھائی مرلہ واقع شہر ڈیرہ غازی خان مالیتی-/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد عابد راحیل ساکن بستی سہرانی ضلع ڈیرہ غازی خان گواہ شد نمبر1 عبدالغفور صدر جماعت احمدیہ بستی سہرانی گواہ شد نمبر2 برکت علی سیکرٹری مال بستی سہرانی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32321 میں شمس النساء زوجہ شیخ غلام احمد صاحب قوم راجپوت جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 99-2-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- حق مہر وصول شدہ-/2000 روپے- 2- زیورات طلائی وزنی دس تولہ مالیتی-/50650 روپے- 3- نقد رقم موجود-/77975 روپے- 4- سلائی مشین پرانی-/500 روپے- 5- گھڑی کلائی مالیتی-/300 روپے- اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ شمس النساء ساکن سرکلر روڈ بہاولنگر گواہ شد نمبر1 اسلام احمد شمس مربی سلسلہ گواہ شد نمبر2 شیخ وسیم الدین ایڈووکیٹ بہاولنگر۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32322 میں قریشی مبارک احمد ولد قریشی اقبال احمد صاحب قوم قریشی پیشہ تجارت عمر72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 5/25 دارالرحمت شرقی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 99-2-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ پلاٹ 4/13 دارالصدر جنوبی برقبہ ایک کنال جس میں نصف (دس مرلہ کا مقدمہ ہائی کورٹ میں ہے) مالیتی-/1200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد قریشی مبارک احمد دارالرحمت شرقی ب ربوہ گواہ شد نمبر1 عنایت اللہ وصیت نمبر10689 گواہ شد نمبر2 چوہدری محمد شفیع وصیت نمبر10341۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32323 میں شازیہ اقبال بنت محمد اقبال صاحب قوم جٹ پیشہ طالب علمی عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 99-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی بالیاں وزنی نصف تولہ مالیتی-/2500 روپے۔ اور طلائی کوکا و نتھ مالیتی-/350 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 99-7-1 سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ شازیہ اقبال دارالعلوم جنوبی ربوہ گواہ شد نمبر1 محمد اقبال دارالعلوم جنوبی ربوہ گواہ شد نمبر2 مبشر احمد دارالرحمت شرقی ربوہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32324 میں ساجدہ تسنیم زوجہ اعجاز الحق قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 98-8-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ زیورات طلائی 95 گرام مالیتی-/38000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ ساجدہ تسنیم رحمان کالونی ربوہ گواہ شد نمبر1 رشید احمد وصیت نمبر21450 دارالبرکات ربوہ گواہ شد نمبر2 محمد یوسف بیوت الحمد ربوہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32325 میں روبینہ ندیم بنت محمد صادق ندیم صاحب قوم مہر جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 99-4-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- زیورات طلائی وزنی 230 ملی گرام- 24 گرام مالیتی-/10663 روپے- اور زیورات نقری وزنی 690 ملی گرام- 121 گرام مالیتی-/1074 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ روبینہ ندیم دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شد نمبر1 محمد صادق ندیم وصیت نمبر18278 والد موصیہ گواہ شد نمبر2 مبارک احمد تنویر وصیت نمبر 26157 چچا موصیہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32326 میں عالیہ خان بنت صغیر احمد خان قوم پٹھان پیشہ طالب علمی عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی (ب) ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 98-11-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/310 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ عالیہ خان ساکن دارالنصر غربی (ب) ربوہ گواہ شد نمبر1 اطہر رشید وصیت نمبر27222 گواہ شد نمبر2 مظفر رشید وصیت نمبر30752۔

بقیہ صفحہ 4

صرف تمہارے لئے ہے لیکن بہرحال اللہ تعالیٰ فتح کے نمایاں نشان کہیں نہ کہیں تو ظاہر کرے گا ہی اور کل ہی جوان کا خط آیا اس میں انہوں نے ساری تفصیل لکھ کر لکھا ہے کہ ہمارے لئے تو "نشان فتح نمایاں" ظاہر ہو گیا ہے۔ غرض اس قسم کے نشان دور دراز ممالک کے متعلق ظاہر ہوتے رہتے ہیں۔ یہاں اللہ تعالیٰ بتاتا ہے اور چونکہ ہر چیز اس کے تصرف میں ہے جیسا وہ کہتا ہے وہ ہو جاتا ہے اس کو دنیا کی کون سی طاقت روک سکتی ہے؟

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم وکیل صاحب وقف نو تحریر کرتے ہیں۔

وکالت وقف نو میں خدمت کرنے والے مربی مکرم کلیم احمد طاہر صاحب جو ایک بس کے حادثہ میں شدید زخمی ہو گئے تھے۔ کی دائیں ٹانگ کاٹ دی گئی ہے۔ مگر ابھی تک صحت پوری طرح بحال نہیں ہوئی۔ ان کی کامل شفایابی کے لئے احباب سے درخواست دعا ہے۔

اسی طرح کراچی کے سیکرٹری وقف نو مکرم سیٹھ منیر احمد صاحب دل کے حملہ سے بیمار ہیں اور چند روز آغا خان ہسپتال میں زیر علاج رہنے کے بعد اب گھر واپس آ گئے ہیں۔ مگر ہنوز کمزوری ہے۔ ان کے لئے بھی درخواست دعا ہے۔

○ مکرم لئیق احمد عابد صاحب نائب وکیل المال اول تحریک جدید کے والد محترم مولوی بدرالدین صاحب سابق انسپکٹر تحریک جدید جو سلسلہ کے دیرینہ خادم ہیں عرصہ دو ماہ سے بیمار اور صاحب فراش ہیں۔ اس وقت فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں کمزوری بہت زیادہ ہے۔ اور بے ہوش ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

○ مکرم اطہر حفیظ فراز صاحب مربی سلسلہ کی ہمشیرہ عزیزہ حمیرا حفیظ بنت چوہدری حفیظ احمد صاحب آف نصیر آباد (عزیز) ربوہ مختلف عوارض کی وجہ سے جنرل ہسپتال راولپنڈی میں زیر علاج ہیں۔

○ مکرم جمال احمد صاحب آف تخت ہزارہ ضلع سرگودھا سانس کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ اور گلاب دیوی ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔

احباب سے کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

○ مکرم حامد احمد مبشر صاحب دارالصدر غربی ربوہ کے چھوٹے بھائی مکرم عطاء المجیب صاحب ابن چوہدری محمد سلیمان اختر صاحب چک نمبر 35 جنوبی سرگودھا حال جرمنی کو اللہ تعالیٰ نے یکم اگست کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولود کا نام "حبیب احمد عطا" عطا فرمایا ہے۔ جو وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔

عزیز حبیب احمد عطاء حضرت چوہدری مولا بخش صاحب رفیق حضرت مسیح موعود نمبردار چک 35 جنوبی سرگودھا کا پڑپوتا اور چوہدری مجیب اللہ صاحب سیال آف قصور ولد چوہدری حبیب اللہ صاحب سیال کا نواسہ اور حضرت چوہدری مجیب اللہ سیال آف قصور ولد چوہدری حبیب اللہ صاحب سیال کا نواسہ ہے اور حضرت چوہدری نظام دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کا پڑنواسہ ہے۔

نومولود کے نیک صالح خادم دین ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

اعلان داخلہ

○ تھرڈ ائیر میں داخلہ کے لئے' داخلہ فارمز اور پراسپکٹس کالج سے حاصل کریں 9۔ ستمبر سے فارمز اور پراسپکٹس دیئے جائیں گے۔ آخری تاریخ کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔

(پرنسپل گورنمنٹ جامعہ نصرت کالج۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

○ انڈس سکول آف آرٹ اینڈ آرکیٹکچر کراچی نے مندرجہ ذیل بیچلر پروگرام میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔

1۔ آرکیٹکچر۔ 5 سال دورانیہ

2۔ فائن آرٹس۔ 4 سال دورانیہ

3۔ ڈیزائن۔ 4 سال دورانیہ

تعلیمی قابلیت میں انٹرمیڈیٹ کم از کم 55% نمبر کے ساتھ ہونا لازمی ہے۔ داخلہ سے قبل داخلہ ٹیسٹ اور انٹرویو کلیئر کرنا لازم ہے۔ داخلہ فارم ادارہ واقع کلفٹن کراچی فون 40-5861039 سے 100 روپے کے عوض دستیاب ہیں۔ داخلہ فارم مکمل کر کے جمع کروانے کی آخری تاریخ 9۔ اکتوبر 99ء ہے۔

○ پلاسٹک ٹیکنالوجی سینٹر ST-2/1 سیکٹر نمبر 30 کورنگی انڈسٹریل ایریا کراچی نے 4 سالہ بیچلر پولی مرانجینئرنگ میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔ تعلیمی قابلیت میں F.Sc پری انجینئرنگ ہونا لازمی ہے۔ داخلہ ٹیسٹ کلیئر کرنا لازمی ہے۔ داخلہ فارم 450 روپے کے عوض ادارہ سے دستیاب ہیں۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 30۔ ستمبر 97ء ہے۔ ادارہ کا فون 2-5068151 (نظارت تعلیم)

داخلہ معلمین کلاس

○ وقف جدید کے تحت نئی معلمین کلاس جنوری 2000ء میں شروع ہو گی۔ خدمت دین کا شوق اور جذبہ رکھنے والے میٹرک پاس نوجوان اپنی زندگیاں وقف کر کے اپنی درخواستیں درج ذیل کوائف پر مشتمل مقامی صدر صاحب کی تصدیق سے ناظم ارشاد وقف جدید کو 20۔ نومبر 1999ء تک ارسال فرماویں۔ مورخہ یکم اور 2۔ دسمبر 1999ء کو انٹرویو ہو گا اور عیدالفطر کے معابعد کلاس شروع ہو جائے گی۔ مطلوبہ کوائف درج ذیل ہیں:۔

نام۔ ولدیت۔ سکونت۔ عمر۔ تعلیم۔ تاریخ بیعت۔ دینی مطالعہ اور سند کی فوٹو کاپی۔

(ناظم ارشاد وقف جدید۔ ربوہ)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

مشرقی تیمور میں مارشل لاء کا نفاذ

انڈونیشیا کے جزیرے مشرقی تیمور میں آزادی کے سوال پر ریفرنڈم میں آزادی پسندوں کی کامیابی بعد بھڑک اٹھنے والے ہولناک تشدد کو روکنے کے لئے مارشل لاء نافذ کر دیا گیا ہے۔ کرفیو لگا دیا گیا ہے اور خلاف ورزی کرنے والوں کو دیکھتے ہی گولی مار دینے کا اعلان کیا گیا ہے۔ انڈونیشیا کی حامی ملیشیا تیز دھار ہتھیاروں' چاقوؤں اور تلواروں سے مسلح نوجوانوں پر مشتمل ہے جو بے دریغ قتل عام اور لوٹ مار کر رہے ہیں۔ ایک آسٹریلوی صحافی نے بتایا کہ انڈونیشی فوج بھی فسادیوں کی مدد کر رہی ہے۔ اب تک سینکڑوں لوگ آزادی مانگنے کے جرم میں ہلاک ہو چکے ہیں۔ ہزاروں بے گھر افراد سامان باندھے مغربی تیمور کا رخ کر رہے ہیں۔ انڈونیشیا کی حامی ملیشیا کے نوجوان بندوق کی نوک پر مہاجرین کو ٹرکوں میں سوار کر کے علاقہ سے باہر بھیج رہے ہیں۔ بہت بڑی تعداد میں لوگوں نے اقوام متحدہ کی عمارت میں پناہ لے رکھی ہے۔ اقوام متحدہ کی 30 گاڑیاں نذر آتش کی جا چکی ہیں۔ امریکہ نے کہا ہے کہ انڈونیشیا لاقانونیت ختم کرائے یا قیام امن کیلئے بیرونی افواج بلوائے۔

انتخابات جمہوریت سے مذاق

امریکی جریدے واشنگٹن پوسٹ نے کہا ہے کہ مقبوضہ کشمیر میں حالیہ انتخابات جمہوریت سے مذاق ہیں۔ 5 لاکھ کی آبادی میں شرح ووٹ انتہائی کم رہی۔ اخبار نے لکھا ہے کہ سری نگر کی عام آبادی سے جب رائے لی گئی تو انہوں نے انتخابات کے عمل سے لاتعلقی اور عدم دلچسپی کا اظہار کیا۔ اخبار نے لکھا ہے کہ بھارتی حکمرانوں کو کشمیر کے بارے میں اپنی پالیسی پر نظرثانی کرنی ہو گی۔

بھارتی فوج کا سیاستدانوں کو انتباہ

بھارت کے حالیہ الیکشن میں کارگل کا مسئلہ بھی زیر بحث آیا ہوا ہے۔ لیکن اس میں بھارتی فوج کو جس طرح ملوث کیا جا رہا ہے اس پر فوج نے انتباہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ بھارتی فوج کو بدنیتی اور منفی انداز میں انتخابی سیاست میں گھسیٹنے کی کوشش کی گئی تو یہ ملک کے لئے انتہائی مایوس کن ہو گا۔ کانگرس کے ترجمان نے کہا ہے کہ ہم آرمی انٹیلی جنس کی ناکامی ثابت کرنے کے لئے تیار ہیں۔ دفاعی ادارے اور سابق آرمی چیف نے کہا ہے کہ بھارتی سیاست دان فوجی بیرکوں تک پہنچ گئے ہیں۔ یہ اچھی بات نہیں۔ بی جے پی اور کانگرس کے تنازعہ کی تہہ میں بہت بڑا خطرہ ہے۔ بی جے پی کے وزیر دفاع جارج فرنانڈس نے کہا ہے کہ کانگرس کے خلاف بغاوت کا مقدمہ چلنا چاہئے۔

امریکہ کا ناکامی کا اعتراف

امریکی سی آئی اے نے اعتراف کیا ہے کہ ہم بھارت کے ایٹمی تجربات کا پہلے سراغ نہیں لگا سکے۔ اس ناکامی کے بعد امریکی سی آئی اے نے دنیا بھر میں اپنے خفیہ نیٹ ورک کو مضبوط بنانے کے لئے سخت اور ہر ممکن اقدامات کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

اردن میں آزادی صحافت

اردن کی پارلیمنٹ نے پریس قوانین میں ترمیم کر دی ہے اور آزادی صحافت کی راہ میں رکاوٹ بننے والے قوانین کو ختم کر دیا ہے۔ بی بی سی کے مطابق ان قوانین پر تنقید کی جا رہی تھی۔

شمالی کوریا کی دھمکی

شمالی کوریا نے جنوبی کوریا کو دھمکی دی ہے کہ اگر اس نے شمالی کوریا کی تجویز کردہ نئی سمندری حدود تسلیم نہ کیں تو جنگ ہو گی۔ جنوبی کوریا نے جوابانئی حدود تسلیم کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ شمالی کوریا نے مزید مطالبہ کیا ہے کہ امریکہ' جاپان اور جنوبی کوریا سے اپنی فوجیں واپس بلا لے۔

فلسطینی کابینہ نے منظوری دے دی

فلسطینی کابینہ نے اسرائیل کے ساتھ ترمیم شدہ معاہدے کی منظوری دے دی ہے۔ اسرائیل کی کابینہ پہلے ہی وائی ریور منصوبے میں ترمیم کی منظوری دے چکی ہے۔

ملاسوچ کا نیا پروگرام

یوگوسلاویہ کے سربراہ صدر ملاسوچ اب مونٹی نیگرو پر حملہ کا پروگرام بنا رہے ہیں۔ مونٹی نیگرو میں مسلح یونٹ تشکیل دیئے جا رہے ہیں۔

طالبان کا نیا الزام

افغانستان کے حکمران طالبان نے نیا الزام لگایا ہے کہ فرانس اس کے مخالف شمالی اتحاد کی مدد کر رہا ہے۔ فرانس نے احمد شاہ مسعود کو سوویت یونین کے خلاف لڑنے پر "وادی پنج شیر کا شیر" قرار دیا تھا۔ فرانسیسی وفد کے دورہ پنج شیر کے بعد طالبان ریڈیو نے کہا کہ شمالی اتحاد افغان قوم کو غلام بنانا چاہتا ہے اور انفرادی مفادات اور اقتدار کے حصول کیلئے اسلامی اقدار کو داؤ پر لگا کر کوئی بھی قدم اٹھا سکتا ہے۔

امریکی شہر میں دھماکہ

امریکی شہر آئیواسٹی کے ایک گھر میں تقریب کے دوران خوفناک دھماکہ ہو گیا جس سے سات افراد ہلاک اور چھ شدید زخمی ہو گئے۔ حکام کے مطابق دھماکہ کی وجہ معلوم نہیں ہو سکی۔

افریقی ممالک کی یونین بنانے کی تجویز

لیبیا کے صدر معمر القذافی نے افریقی ممالک کی یونین بنانے کی تجویز پیش کر دی ہے۔ چار روزہ افریقی کانفرنس کے افتتاحی خطاب میں انہوں نے کہا کہ اگر ہم متحد نہ ہوئے تو ہمارا مستقبل کوئی نہ ہو گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 8 ستمبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 30 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 38 درجے سنٹی گریڈ
9۔ ستمبر۔ غروب آفتاب۔ 6-24
10۔ ستمبر۔ طلوع فجر۔ 4-23
10۔ ستمبر۔ طلوع آفتاب 5-47

سی ٹی بی ٹی پر دستخط نہیں ہونگے

باخبر ذرائع نے بتایا ہے کہ پاکستان سی ٹی بی ٹی پر دستخط نہیں کرے گا۔ اس امر کا فیصلہ وزیر اعظم نواز شریف نے قومی سلامتی اور دفاع کے تقاضوں کو مدنظر رکھ کر کیا ہے ان ذرائع نے یہ دعویٰ بھی کیا ہے کہ وزیر اعظم کا دورہ امریکہ بھی منسوخ کر دیا گیا ہے۔ سرتاج عزیز جنرل اسمبلی میں خطاب کریں گے۔

پہلے دس نکاتی فارمولا پھر سی ٹی بی ٹی

پاکستان کی وزارت خارجہ کے سیکرٹری نے ایک پریس بریفنگ میں کہا ہے بھارت کو نئے ایٹمی دھماکوں سے روکا جائے۔ ورنہ بھارت نے ایٹمی تجربہ کیا تو بھارت کو ہر دھماکے کا جواب دیا جائے گا۔ نئے بھارتی دھماکوں کا جواب مزید جوہری مواد کی تیاری سے دیں گے۔ فرانس اور روس بھارت کو دفاعی ٹیکنالوجی نہ دیں۔ بھارت ایٹمی ہتھیار پڑوسی ممالک کے خلاف نصب نہ کرے۔ بھارت پاکستان سے معاہدہ کرکے جوہری مساوات قائم کرے۔ پاکستان نے بھارت کو 10 تجاویز پیش کیں ہیں۔

چوروں کا ٹولہ

پنجاب کے وزیر اعلیٰ میاں شہباز شریف نے کہا ہے کہ اپوزیشن چوروں کا ٹولہ ہے۔ ہم کام کرتے رہیں گے۔ اسے شور کرنے دیں۔ باپ نے ملک توڑا۔ بیٹی نے دوبار ملکی خزانہ بے دردی سے لوٹا۔ اپوزیشن میں وہ لوگ بھی شامل ہیں جو سابق حکومت میں لٹیروں کے ساتھ تھے۔ عدالتیں ان کے خلاف فیصلہ سنا چکی ہیں۔ عوام بھی معاف نہیں کریں گے۔

سیلز ٹیکس ضرور لگے گا

میاں شہباز شریف نے کہا ہے کہ سیلز ٹیکس ضرور لگے گا۔ تاہم تاجروں کی مشکلات دور کی جائیں گی۔ کرپٹ انکم ٹیکس افسروں کو نہیں چھوڑیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہڑتال سے پہلے تاجروں کو ان کے مسائل حل کرنے کی یقین دہانی کروائی تھی تاجر ہم سے بات چیت کریں۔ اپوزیشن کے ساتھ ملکر سیاسی ایشو نہ بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ ہڑتال کے دوران کسی کو گرفتار نہ کرنے کی ہدایت کی تھی۔

تاجروں کو رعایت دینے کا فیصلہ نہیں کیا

سنٹرل بورڈ آف ریونیو کے چیئرمین نے کہا ہے کہ تاجروں کو رعایت دینے کا فیصلہ نہیں کیا گیا۔ ٹیکسوں کی مد میں 356-ارب کا ہدف اٹل ہے۔ کمی بیشی نہیں ہوگی۔ مذاکرات کے مثبت نتائج نکلیں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی طرف سے ٹیکس ریونیو ٹارگٹ میں اضافہ کرنے کے بارے میں کوئی دباؤ نہیں ہے۔

شادمان مارکیٹ میں مظاہرہ

شادمان مارکیٹ لاہور میں تاجر رہنماؤں کی گرفتاری کے خلاف تاجروں نے مظاہرہ کیا اور دھرنا دیا۔ پولیس نے تاجروں کی پٹائی کی۔ مزید 10- تاجر گرفتار کر لئے گئے۔ دو تھانوں کی پولیس نے تاجروں پر ڈنڈے برسا دیئے۔

وزیر اعظم کی سکیم خطرے میں

وزیر اعظم کی ہاؤسنگ سکیم جس کے تحت ملک بھر میں 5 لاکھ مکان بنانے کا کام شروع ہو چکا ہے خطرے میں پڑ گئی ہے۔ آئی ایم ایف نے اس پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ خطرہ ہے کہ سیلز ٹیکس پر رعایت دیکر آئی ایم ایف کسی بھی وقت سکیم کو بند کرا سکتا ہے۔

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے
ہمارے ہاں تشریف لائیں
نسیم جیولرز
فون دوکان 212837- رہائش 212175- اقصیٰ روڈ ربوہ